



سوال

حفاظت اور بچاؤ کے لیے قرآنی آیات لگانے کا حکم

جواب

الحمد للہ

نظر بد اور حادثے سے بچاؤ کے لیے گاڑی میں قرآن مجید رکھنا بدعت ہے اس لیے کہ صحابہ کرام حادثات و خطرات اور نظرد سے بچاؤ کے لیے قرآن مجید نہیں اٹھاتے تھے، تو یہ بدعت ہوئی اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے (ہر بدعت گمراہی اور ہر گمراہی آگ میں ہے)

(ٹیلی فون پر شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے سوال)

(البدع وما لا اصل له ص 259)۔

اور مندرجہ ذیل سوال شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے پوچھا گیا:

سوال؟

بعض لوگ گھروں کے کمروں، ہوٹلوں اور دفاتروں میں قرآنی آیات اور احادیث نبویہ لگاتے ہیں، اور اسی طرح ہسپتال اور ڈسپینسریوں میں اللہ تعالیٰ کے اس فرمان و اذامر صفت فہو یثقین وغیرہ لگاتے ہیں۔

تو کیا ان کا لگانا ممنوعہ تعویذوں میں شمار ہوتا ہے، یہ علم ہونا چاہیے کہ ان کا اس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ برکت کا نزول ہو اور شیطان اور جنوں کو بھگا یا جائے، اور یہ بھی قصد ہوتا ہے کہ بھولے ہوئے کو یاد کروایا جائے اور غافل کی متنبہ کیا جائے، اور کیا تبرک کے لیے گاڑی میں مصحف رکھنا بھی تعویذ میں شامل ہے؟

توفضیلہ الشیخ نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا:

سائل نے جس کا ذکر کیا ہے اگر تو یہ اس لیے ہو کہ اس سے لوگوں کو نفع مند شی کی تعلیم اور نصیحت کے لیے ہو تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں، لیکن اگر اس کا مقصد یہ ہو کہ اس کے ساتھ شیطان اور جن سے بچاؤ ہوتا ہے تو اس کے متعلق مجھے کسی دلیل کا علم نہیں، اور اسی طرح گاڑی میں تبرک کے لیے مصحف رکھنا بھی مشروع نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی دلیل ملتی ہے، لیکن اگر یہ اس لیے رکھا جائے کہ سوار ہونے والے اس کی تلاوت کریں اور پڑھیں یا پھر بعض اوقات وہ خود پڑھے تو یہ اچھی بات ہے جس میں کوئی حرج نہیں۔

اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے

فتاویٰ اسلامیہ للشیخ ابن باز (29/4)۔